The Absolute Reality
www.quran4u.com

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے

Quran with Urdu Translation

Fateh Muhammad Jalundhari

(فتح محمد جالندہری)

سورة الأعراف

Urdu Translation اردو ترجمہ

Click This Bar to Listen Audio

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

المص (1)

المص

كِتَابٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُن فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ

یہ (خدا کی) کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں ہیں۔

كِتَابٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُن فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ

(اے محمدﷺ یہ) کتاب (جو) تم پر نازل ہوئی ہے اس سے تم کو تنگدل نہیں ہونا چاہیئے

لِتُنذِرَ بِهِ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ (2)

(یہ نازل) اس لئے (ہوئی ہے) کہ تم اسکے ذریعے سے (لوگوں کو) ڈر سناؤ اور (یہ) ایمان والوں کیلئے نصیحت ہے۔

اتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۗ

(لوگو!) جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل ہوئی

ہے اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو۔

قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ (3)

(اور) تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو۔

وَكَم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ (4)

اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب (یا تو رات کو) آتا

تھا جبکہ وہ سوتے تھے یا (دن کو) جبکہ وہ قیلولہ (یعنی دوپہر کو آرام) کرتے تھے۔

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُم بَأْسُنَا إِلَّا أَن قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ (5)

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُم بَأْسُنَا إِلَّا أَن قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ (5)

فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ (6)

تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم ان سے بھی پرسش کرینگے اور پیغمبروں سے بھی پوچھیں گے۔

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِم بِعِلْمٍ ۖ

پھر اپنے علم سے ان کے حالات بیان کریں گے

وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ (7)

اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے!

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۚ

اور اس روز (اعمال کا) تلنا برحق ہے

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (8)

تو جن لوگوں کے (عملوں کے) وزن بھاری ہونگے وہ تو نجات پانے والے ہیں۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

اور جن لوگوں کے وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا

بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ (9)

اس لئے کہ ہماری آیتوں کے بارے میں بے انصافی کرتے تھے۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۗ

اور ہمیں نے زمین میں تمہارا ٹھکانہ بنایا اور اس میں تمہارے لئے سامان معیشت پیدا کئے

قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ (10)

(مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ

اور ہمیں نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری صُورت وشکل بنائی

ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ

پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو۔

فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ (11)

تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا۔

قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ

(خدا نے) فرمایا جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا؟

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ

اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں۔

خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ (12)

مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے۔

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا

فرمایا تو (بہشت سے) اتر جا تجھے شایان نہیں کہ یہاں غرور کرے۔

فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ (13)

پس نکل جا' تو ذلیل ہے۔

قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ (14)

اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ (15)

فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔

قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ (16)

(پھر) شیطان نے کہا کہ مجھے تو تو نے ملعون کیا ہی ہے میں بھی
تیرے سیدھے راستے پر ان کو (گمراہ کرنے) کیلئے بیٹھوں گا۔

ثُمَّ لَآتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ ۖ

پھر گھات لگا کر انکے آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں اور بائیں
سے (غرض ہر طرف سے) آؤں گا (اور ان کی راہ ماروں گا)

وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ (17)

اور تو ان میں اکثر کو شکر گزار نہیں پائیگا۔

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَدْحُورًا ۖ

(خدا نے) فرمایا نکل جا یہاں سے پاجی مردود۔

لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ (18)

جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں (ان کو

اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔

وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ

اور (ہم نے) آدم (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو

فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا

اور جہاں سے چاہو (اور جو چاہو) نوش جان کرو

وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ (19)

مگر اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے۔

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْآتِهِمَا

تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ اُنکے ستر کی چیزیں جو ان کے پوشیدہ تھیں کھول دے

وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَٰذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكَيْنِ

اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت

سے صرف اس لئے منع کیا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ

أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ (20)

یا ہمیشہ جیتے نہ رہو۔

وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِينَ (21)

اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں۔

فَدَلَّاهُمَا بِغُرُورٍ ۚ

غرض (مردود نے) دھوکا دیکر ان کو (معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا۔

فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا

جب انہوں نے اس درخت (کے پھل) کو کھالیا تو ان کے ستر کی چیزیں کھل گئیں

وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ ۖ

اور وہ بہشت کے (درختوں کے) پتےّ توڑ توڑ کر اپنے اوپر چپکانے لگے

وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ

تب اُن کے پروردگار نے انکو پکارا کہ کیا میں نے تم کو اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا؟

وَأَقُلْ لَكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُبِينٌ (22)

اور جتا نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے؟

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا

دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا

وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ (23)

اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔

قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ

(خدا نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اتر جاؤ اب سے تم ایک دوسرے کے دشمن ہو

وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ (24)

اور تمہارے لئے ایک وقت خاص تک زمین پر ٹھکانا اور زندگی کا سامان کر دیا گیا ہے،

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ (25)

(یعنی) فرمایا اس میں تمہارا جینا ہوگا اور اسی میں تمہارا مرنا اور اسی میں (قیامت کو زندہ کرکے) نکالے جاؤ گے۔

يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْآتِكُمْ وَرِيشًا ۖ

اے بنی آدم ہم نے تم پر پوشاک اتاری کی تمہاری ستر ڈھانکے اور تمہارے بدن کو زینت دے

وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۚ

اور جو پرہیز گاری کا لباس ہے وہ سب سے اچھا ہے۔

ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ (26)

یہ خدا کی نشانیاں ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں

يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ

اے بنی آدم (دیکھنا کہیں) شیطان تمہیں بہکانہ دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو (بہکا کر) جنت سے نکلوا دیا

يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا ۗ

اور ان سے ان کے کپڑے اتروا دیئے تاکہ ان کے ستر ان کو کھول دکھائے

إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ

وہ اور اس کے بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔

إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ (27)

ہم نے شیطانوں کو انہیں لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔

وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا

اور جب کوئی اور بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ

وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ

ہم نے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور خدا نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے۔

قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ

کہہ دو کہ خدا بے حیائی کے کام کرنے کا حکم ہرگز نہیں دیتا۔

أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (28)

بھلا تم خدا کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۖ

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے۔

وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ

اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا (قبلے کی طرف) رخ کیا کرو اور خاص اسی کی عبادت کرو اسی کو پکارو۔

كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ (29)

اس نے جس طرح تم کو ابتداء میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہوگے۔

فَرِيقًا هَدَى وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۗ

اور ایک فریق کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہو چکی۔

إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ (30)

ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنالیا اور سمجھتے (یہ) ہیں کہ ہدایت یاب ہیں۔

يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تئیں مزین کیا کرو

وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ

اور کھاؤ اور پیو اور بے جانہ اڑاؤ

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ (31)

کہ خدا بیجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ

پوچھو تو کہ جو زینت (وآرائش) اور کھانے پینے کی پاکیزہ چیزیں

خدا نے اپنے بندوں کے لیے پیدا اس کو حرام کس نے کیا ہے؟

قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر

یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے

وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا

اور اس کو بھی کہ تم کسی کو خدا کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔

وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (33)

اور اس کو بھی کہ خدا کے بارے میں ایسی باتیں کہو جنکا تمہیں کچھ علم نہیں۔

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ

اور ہر ایک فرقے کیلئے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے۔

فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ (34)

جب وہ وقت آجاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کرتا ہے اور نہ ایک گھڑی جلدی کرتا ہے۔

يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي ۙ

اے بنی آدم (ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ) جب ہمارے پیغمبر

تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں (تو ان پر ایمان لایا کرو) کہ

فَمَنِ اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (35)

جو شخص (ان پر ایمان لا کر خدا سے) ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت

درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ غمناک ہونگے۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (36)

کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ

تو اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟

أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِنَ الْكِتَابِ ۖ

ان کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا رہے گا۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوا أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ

یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) جان نکالنے

آئیں گے تو کہیں گے جن کو تم خدا کے سوا پکارتے تھے وہ (اب) کہاں ہیں؟

قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ

وہ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ وہ ہم سے (کہاں) غائب ہوگئے

أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ (37)

اور اقرار کریں گے کہ بیشک وہ کافر تھے۔

قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ ۖ

تو خدا فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے

پہلے ہو گزری ہیں انکے ساتھ تم بھی جہنم میں داخل ہو جاؤ۔

كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعَنَتْ أُخْتَهَا ۖ

جب ایک جماعت (وہاں) جا داخل ہوگی تو اپنی (مذہبی) بہن (یعنی اپنے جیسی دوسری جماعت) پر لعنت کرے گی

حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ

یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ

رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِنَ النَّارِ ۖ

اے پروردگار! ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو انکو آتش جہنم کا دگنا عذاب دے۔

قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَٰكِنْ لَا تَعْلَمُونَ (38)

خدا فرمائے گا کہ (تم) سب کو دگنا (عذاب دیا جائیگا) مگر تم نہیں جانتے

وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ

اور پہلی جماعت پچھلی جماعت سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی فضلیت حاصل نہ ہوئی

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ (39)

تو جو تم عمل کیا کرتے تھے اس کے بدلے عذاب کے مزے چکھو۔

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی

لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

ان کیلئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہونگے

حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ

یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نکل جائے۔

وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ (40)

اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ

ایسے لوگوں کے لیے (نیچے) بچھونا بھی (آتش) جہنم کا ہوگا اور اوپر سے اوڑھنا بھی (اسی کا)

وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ (41)

اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا

اور جو لوگ ایمان لائیں اور عمل نیک کرتے رہیں اور ہم (عملوں

کے لئے) کسی آدمی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (42)

ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں کہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ

اور جو کینے ان کی دلوں میں ہونگے ہم سب نکال ڈالیں گے

تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۖ

ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہہ رہی ہونگی۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا

اور کہیں خدا کا شکر ہے جس نے ہمیں یہاں کا راستہ دکھایا

وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ ۖ

اور اگر خدا ہمیں یہ راستہ نہ دکھاتا تو ہم راستہ نہ پاسکتے۔

لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ

بیشک ہمارے خدا کے رسول حق بات لیکر آئے تھے۔

وَنُودُوا أَن تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (43)

اور (اس روز) منادی کردی جائے گی کہ تم ان اعمال کے صلے میں

جو (دنیا میں) کرتے تھے اس بہشت کے وارث بنا دیئے گئے ہو

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَن قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا

اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ

ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا اس کو ہم نے سچا پالیا۔

فَهَلْ وَجَدتُّم مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ

بھلا جو وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی اسے سچ پایا؟

قَالُوا نَعَمْ ۚ

وہ کہیں گے ہاں

فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ (44)

تو اس وقت ایک پکارنے والا پکار دے گا کہ بے انصافوں پر خدا کی لعنت۔

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ (45)

جو خدا کی راہ سے روکتے اور اس کی کجی ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے تھے۔

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ

ان دونوں (بہشتیوں اور دوزخیوں) کے درمیان (اعراف نام) ایک دیوار ہوگی

وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ ۚ

اور اعراف پر کچھ آدمی ہونگے جو سب کو ان کی صورتوں سے پہچان لیں گے

وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۚ

تو وہ اہل بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔

لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ (46)

یہ لوگ (ابھی) بہشت میں داخل تو نہیں ہوئے ہونگے مگر امید رکھتے ہونگے۔

وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا

اور جب ان کی نگاہیں پلٹ کر اہل جہنم کی طرف جائیں گی تو عرض کریں گے کہ

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (47)

اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں میں (شامل) نہ کیجیو۔

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُوا

اور اہل اعراف اہل جہنم میں سے جن کو صورت سے پہچانیں گے پکاریں گے اور کہیں گے کہ

مَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ (48)

آج کے دن نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے کوئی کام آئی اور نہ تمہارا تکبر ہی سودمند ہوا

أَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۚ

(پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے) کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے
میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ خدا اپنی رحمت سے ان کی دستگیری نہیں کرے گا؟

ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ (49)

تو (مومنو) تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تم کو کچھ خوف نہیں اور نہ تم کچھ رنج واندوہ ہو گا۔

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۚ

اور دوزخی بہشتیوں سے (گڑگڑا کر) کہیں گے کہ کسی قدر ہم پر پانی بہاؤ
یا جو رزق خدا نے تمہیں عنایت فرمایا ہے ان میں سے (کچھ ہمیں بھی دو)

قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِينَ (50)

وہ جواب دیں گے کہ خدا نے بہشت کا پانی اور رزق کافروں پر حرام کر دیا ہے

الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ

جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا،

فَالْيَوْمَ نَنسَاهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَٰذَا وَمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ (51)

تو جس طرح یہ لوگ اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے تھے اور ہماری
آیتوں سے منکر ہو رہے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے۔

وَلَقَدْ جِئْنَاهُم بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ

اور ہم نے ان کے پاس کتاب پہنچا دی ہے جس کو علم دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے

هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (52)

(اور) وہ مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۚ

کیا یہ لوگ اس کے وعدہ عذاب کے منتظر ہیں؟

يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ

جس دن وہ وعدہ آئے گا تو جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے ہونگے وہ
بول اٹھیں گے کہ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے۔

فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا

بھلا (آج) ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں

أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ

یا ہم (دنیا میں) پھر دوبارہ لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے)
کیا کرتے تھے (وہ نہ کریں بلکہ) ان کے سوا کوئی (نیک) عمل کریں۔

قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

بیشک ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ (53)

اور جو کچھ یہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار خدا ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو
چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر ٹھہرا۔

يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا

وہی دن کو رات کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے۔

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ

اور اسی نے سورج چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اسی کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔

أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ

دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے)

تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (54)

یہ خدائے رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔

ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ

(لوگو!) اپنے رب سے عاجزی اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو۔

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ (55)

وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں بناتا۔

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا

اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا

وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ

اور خدا سے خوف کھاتے ہوئے اور امید رکھتے ہوئے دعائیں مانگتے رہنا۔

إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ (56)

کچھ شک نہیں کہ خدا کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے۔

حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَيِّتٍ

یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھالاتی ہے تو ہم اسکو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔

فَأَنزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ

پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں۔

كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (57)

اسی طرح ہم مردوں کو (زمین سے) زندہ کرکے باہر نکالیں

گے (یہ آیات اس لئے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ

جو زمین پاکیزہ (ہے) اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے حکم سے (نفیس ہی) نکلتا ہے۔

وَالَّذِي خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ۚ

اور جو خراب ہے اس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔

كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ (58)

اس طرح ہم آیتوں کو شکر گزاروں کیلئے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں۔

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ

ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔

فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ

تو انہوں نے (ان سے) کہا اے میری برادری کے لوگوں خدا کی عبادت کرو۔

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (59)

مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا (بہت ہی) ڈر ہے۔

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (60)

توجوان کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں صریح گمراہی میں (مبتلا) دیکھتے ہیں

قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ (61)

انہوں نے کہا اے قوم! مجھ میں کسی قسم کی کوئی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں پروردگار عالم کا پیغمبر ہوں۔

أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنْصَحُ لَكُمْ

تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں۔

وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (62)

اور مجھ کو خدا کی طرف سے ایسی باتیں معلوم ہیں جن سے تم بے خبر ہو۔

أَوَعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ

کیا تم اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ
تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے۔

وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (63)

اور تاکہ تم پرہیز گار بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟

فَكَذَّبُوهُ

مگر ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی۔

فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ

تو ہم نے نوح کو اور ان کے ساتھ جو کشتی میں سوار تھے ان کو بچالیا

وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا۔

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ (64)

کچھ شک نہیں وہ اندھے لوگ تھے۔

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۗ

اور (اسی طرح) قوم عاد کی طرف انکے بھائی ہود کو بھیجا۔

قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ

انہوں نے کہا کہ بھائیوں خدا ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

أَفَلَا تَتَّقُونَ (65)

کیا تم ڈرتے نہیں؟

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ

إِنَّا لَنَرَاكَ فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكَاذِبِينَ (66)

تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ (67)

انہوں نے کہا کہ بھائیو! مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔

أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ (68)

میں تمہیں خدا کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانتدار خیر خواہ ہوں۔

أَوَعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ۚ

کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ
تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے؟

وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَسْطَةً ۖ

اور یاد کرو جب اس نے تمہیں قوم نوح کے بعد سردار بنایا اور تمہیں پھیلاؤ زیادہ دیا۔

فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (69)

پس خدا کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ نجات حاصل کرو۔

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۖ

وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم اکیلے خدا کی

عبادت کریں اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں انکو چھوڑ دیں؟

فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (70)

تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ۖ

ہود نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب (کا نازل ہونا) مقرر ہو چکا ہے

أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ

کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑا کرتے ہو جو تم نے اور تمہارے

باپ دادا نے (اپنی طرف سے) رکھ لئے ہیں جنکی خدا نے کوئی سند نازل نہیں کی؟

فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ (71)

اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا

پھر ہم نے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے ان کو نجات دی

وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ

اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا ان کی جڑ کاٹ دی۔

وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ (72)

اور وہ ایمان لانے والے تھے ہی نہیں۔

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۗ

اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا

قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ

(تو) صالح نے کہا اے قوم! خدا کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ

تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آ چکا ہے

هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً ۖ

(یعنی) یہی خدا کی اونٹنی تمہارے لئے معجزہ ہے۔

فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ ۖ

تو اسے (آزاد) چھوڑ دو کہ خدا کی زمین میں چرتی پھرے

وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (73)

اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ عذاب الیم تم کو پکڑ لے گا۔

وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ

اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا اور زمین پر آباد کیا

تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا ۖ

کہ نرم زمین سے (مٹی لے کر) محل تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔

فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ (74)

پس خدا کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا

لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَالِحًا مُرْسَلٌ مِنْ رَبِّهِ ۚ

تو ان کی قوم میں سردار لوگ جو غرور رکھتے تھے غریب لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے

آئے تھے کہنے لگے بھلا تم یقین کرتے ہو کہ صالح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟

قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ (75)

انہوں نے کہاہاں جو چیز وہ دے کر بھیجے گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں۔

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَنْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ (76)

تو (سرداران) مغرور کہنے لگے جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم اس کو نہیں مانتے۔

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ

آخر انہوں نے اونٹنی (کی کونچوں) کو کاٹ ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم کی سرکشی کی

وَقَالُوا يَا صَالِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ (77)

اور کہنے لگے کہ صالح جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے ہو اگر تم (خدا کے) پیغمبر ہو تو اسے ہم پر لے آؤ۔

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ (78)

تو ان کو بھونچال نے پکڑ لیا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے

فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ

پھر صالح ان سے ناامید ہو کر پھرے اور کہا اے میری قوم

لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ

میں نے تم کو خدا کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی

وَلَٰكِنْ لَا تُحِبُّونَ النَّاصِحِينَ (79)

اور تم (ایسے ہو کہ) خیر خواہوں کو دوست نہیں رکھتے۔

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ

اور (جب ہم نے) لوط کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو) اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا

أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ (80)

تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا؟

إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ ۚ

یعنی خواہش نفسانی کو پورا کرنے کیلئے عورتوں کو چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو۔

بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ (81)

حقیت یہ کہ تم حد سے گزرنے والے ہو

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِنْ قَرْيَتِكُمْ ۖ

تو ان سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے کہ ان
لوگوں (یعنی لوط اور ان کے گھر والوں) کو اپنے گاؤں سے نکال دو

إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ (82)

(کہ) یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ

تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچا لیا مگر ان کی بیوی (نہ بچی)

كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ (83)

کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے تھی۔

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ

اور ہم نے ان پر (پتھروں کا) مینہ برسایا۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ (84)

سو دیکھ لو کے گناہ گاروں کا کیسا انجام ہوا۔

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا

قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ

(تو) انہوں نے کہا اے قوم! خدا کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ

تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک نشانی آچکی ہے۔

فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ

تو تم ناپ اور تول پورا کیا کرو

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ

اور لوگوں کی چیزیں پوری دیا کرو

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۚ

اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو۔

ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (85)

اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے

وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ

عَن سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِهِ وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ

اور ہر راستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص خدا پر ایمان لاتا ہے اسے

تم ڈراتے اور راہ خدا سے روکتے ہو اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہو

وَاذْكُرُوا إِذْ كُنتُمْ قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ ۖ

اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو خدا نے تم کو جماعت کثیر بنا دیا۔

وَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ (86)

اور دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا؟

وَإِن كَانَ طَائِفَةٌ مِّنكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ

وَطَائِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا ۚ

اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان لے آئی اور ایک جماعت ایمان

نہیں لائی تو صبر کئے رہو یہاں تک کہ خدا ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کر دے۔

وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ (87)

اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِن قَوْمِهِ

(تو) ان کی قوم میں جو لوگ سردار اور بڑے آدمی تھے وہ کہنے لگے کہ

لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۚ

شعیب! (یاتو) ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے ساتھ ایمان لائیں

ہیں انکو اپنے شہر سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں آ جاؤ

قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِينَ (88)

انہوں نے کہا خواہ ہم (تمہارے دین سے) بیزار ہی ہوں (تو بھی؟)

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِذْ نَجَّانَا اللَّهُ مِنْهَا ۚ

اگر ہم اس کے بعد کہ خدا ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے تمہارے

مذہب میں لوٹ جائیں تو ہم نے بیشک خدا پر جھوٹ کس طرح باندھا

وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا ۚ

اور ہم شایان نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں ہاں خدا جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو (ہم مجبور ہیں)

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ

ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کے ہوئے ہے

عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

ہمارا خدا ہی پر بھروسا ہے

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ

اے ہمارے پروردگار ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ فرما دیں

وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ (89)

اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ

اور ان کی قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے (بھائیو)

لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا لَخَاسِرُونَ (90)

اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بیشک تم خسارے میں پڑ گئے

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ (91)

تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے

الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَأَنْ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۚ

(یہ لوگ) جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے تھے گویا کبھی آباد ہی نہ تھے

الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخَاسِرِينَ (92)

(غرض) جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے۔

فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۖ

تو شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ بھائیوں! میں نے تم
کو پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور تمہاری خیر خواہی کی تھی

فَكَيْفَ آسَىٰ عَلَىٰ قَوْمٍ كَافِرِينَ (93)

تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے سے) رنج و غم کیوں کروں؟

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا
بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ (94)

اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہاں کے رہنے والوں کو
(جو ایمان نہ لائے) دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی اور زاری کریں۔

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ

پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا

حَتَّىٰ عَفَوا وَّقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ

یہاں تک کہ (مال و اولاد میں) زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے اس طرح کا رنج ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے

فَأَخَذْنَاهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (95)

تو ہم ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ (اپنے حال میں) بے خبر تھے

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو جاتے تو

ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات (کے دروازے) کھول دیتے

وَلَٰكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (96)

مگر انہوں نے تو تکذیب کی تو ان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا۔

أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُم بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ (97)

کیا بستیوں کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں کہ ان پر

ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور (وہ بے خبر) سو رہے ہوں؟

أَوَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُم بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ (98)

اور کیا اہل شہر اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں؟

أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ ۚ

کیا یہ لوگ خدا کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے؟

فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ (99)

سو خدا کے داؤ سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہوں

أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ أَصَبْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ ۚ

کیاان لوگوں کو جو اہل زمین کے (مر جانے کے) بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر
موجب ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں انکے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت ڈال دیں؟

تِلْكَ الْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَائِهَا ۚ

یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں

وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ

اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لیکر آئے۔

فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ ۚ

مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں اسے مان لیں

كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْكَافِرِينَ (101)

اسی طرح خدا کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔

وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ ۖ

اور ہم نے ان میں اکثروں میں (عہد کا نباہ) نہیں دیکھا۔

وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ (102)

اور ان میں اکثروں کو (دیکھا تو) بدکار ہی دیکھا

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا بِهَا ۖ

پھر ان (پیغمبروں) کے بعد ہم نے موسیٰ کو نشانیاں دے کر فرعون اور
اس کے اعیان سلطنت کے پاس بھیجا تو انہوں نے ان کے ساتھ کفر کیا

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ (103)

سو دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا کیا انجام ہوا۔

وَقَالَ مُوسَىٰ يَا فِرْعَوْنُ إِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ (104)

اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔

حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ

مجھ پر واجب ہے کہ خدا کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی کہوں

قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ

میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لیکر آیا ہوں

فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ (105)

سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے کی اجازت دے دی جائے۔

قَالَ إِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ (106)

فرعون نے کہا اگر تم نشانی لیکر آئے ہو تو اگر سچے ہو تو لاؤ (دکھاؤ)

فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ (107)

موسیٰ نے اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈالی تو وہ اسی وقت صریح اژدھا (ہو گیا)

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ (108)

اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی وقت دیکھنے والوں کی نظر میں سفید براق (تھا)

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ (109)

تو قوم فرعون میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے یہ بڑا علامہ جادوگر ہے۔

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ ۖ

اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے نکال دے

فَمَاذَا تَأْمُرُونَ (110)

بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟

قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ

انہوں نے (فرعون سے) کہا کہ فی الحال موسیٰ اور اس کے بھائی کے معاملے کو موقوف رکھیے

وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ (111)

اور شہروں میں نقیب روانہ کر دیجئے

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ (112)

کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں

(چنانچہ ایسا ہی کیا گیا)

وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ (113)

اور جادوگر فرعون کے پاس آ پہنچے اور کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ عطا کیا جائے

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ (114)

(فرعون نے کہا) ہاں (ضرور) اور (اس کے علاوہ) تم مقربوں میں داخل کئے جاؤ گے

قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ (115)

(اور جب فریقین روز مقرر پر جمع ہوئے تو)

جادوگروں نے کہا کہ موسیٰ یا تم (جادو کی چیز) ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں

قَالَ أَلْقُوا ۖ

(موسیٰ نے) کہا تم ہی ڈالو

فَلَمَّا أَلْقَوْا سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ

جب انہوں نے (جادو کی چیزیں) ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا

(یعنی نظر بندی کر دی)

وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ (116)

اور (لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر) انہیں ڈرا ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ

اور (اس وقت) ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو

فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ (117)

تو وہ فوراً (سانپ بن کر) جادوگروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو (ایک ایک کر کے) نگل جائے گی۔

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (118)

(پھر) تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ فرعونی کرتے تھے باطل ہو گیا

فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ (119)

اور وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے

وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ (120)

اور (یہ کیفیت دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر پڑے

قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ (121)

اور کہنے لگے کہ ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے

رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ (122)

(یعنی) موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔

قَالَ فِرْعَوْنُ آمَنْتُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ

فرعون نے کہا کہ پیشتر اس کے میں تمہیں اجازت دو تم اس پر ایمان لے آئے

إِنَّ هَٰذَا لَمَكْرٌ مَكَرْتُمُوهُ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا ۖ

بیشک یہ فریب ہے جو تم نے ملکر شہر میں کیا ہے تا کہ اہل شہر کو یہاں سے نکال دو

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ (123)

سو عنقریب (اس کا نتیجہ) معلوم کر لوگے

لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ

میں (پہلے تو) تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کٹوا دوں گا

ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ (124)

پھر تم سب کو سولی چڑھا دوں گا۔

قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ (125)

تو وہ بولے ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَتْنَا ۚ

اور اس کے سوا تم کو ہماری کون سی بات بری لگی ہے کہ جب ہمارے
پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آ گئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے؟

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ (126)

اے پروردگار! ہم پر صبر و استقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں (ماریو تو) مسلمان ہی ماریو

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ

اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ

أَتَذَرُ مُوسَىٰ وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَآلِهَتَكَ ۚ

کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دیجئے گا کہ ملک میں خرابی
کریں اور آپ سے اور آپ کے معبودوں سے دستکش ہو جائیں؟

قَالَ سَنُقَتِّلُ أَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ

وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ (127)

وہ بولے کہ ہم انکے لڑکوں کو تو قتل کر ڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے
اور بیشک ہم ان پر غالب ہیں۔

قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا ۖ

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو

إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ

زمین تو خدا کی ہے۔ (اور) وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اسکا مالک بناتا ہے۔

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ (128)

اور آخر بھلا تو ڈرنے والوں کا ہے۔

قَالُوا أُوذِينَا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۚ

وہ بولے کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہی ہیں اور آنے کے بعد بھی

قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ

موسیٰ نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے

وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ (129)

اور اس کی جگہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔

وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ (130)

اور ہم نے فرعونیوں کو قحطوں اور میووں کے نقصان میں پکڑا تاکہ نصیحت حاصل کریں۔

فَإِذَا جَاءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هَٰذِهِ ۖ

توجب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم اس کے مستحق ہیں

وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ ۗ

اور اگر سختی پہنچتی تو موسیٰ اور ان کے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے

أَلَا إِنَّمَا طَائِرُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (131)

دیکھو ان کی بدشگونی خدا کے ہاں (مقدر) ہے لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔

وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ (132)

اور کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس (خواہ) کوئی ہی نشانی لاؤ تاکہ

اس سے ہم پر جادو کرو مگر ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ

وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ مُفَصَّلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا

تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور

خون کتنی کھلی ہوئی نشانیاں بھیجیں مگر تکبر ہی کرتے رہے۔

وَكَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِينَ (133)

اور وہ لوگ تھے ہی گنہگار۔

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۖ

اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے موسیٰ ہمارے لئے

اپنے پروردگار سے دعا کرو جیسا اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے۔

لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ

اگر تم ہم سے عذاب ٹال دو گے تو ہم تم پر ایمان بھی لے آئیں گے

وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ (134)

اور بنی اسرائیل کو بھی تمہارے ساتھ جانے (کی اجازت) دیں گے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلَى أَجَلٍ هُمْ بَالِغُوهُ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ (135)

پھر جب ہم ایک مدت کے لئے جس تک ان کو پہنچنا تھا ان سے عذاب دور کر دیتے تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ

تو ہم نے ان سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا کہ ان کو دریا میں ڈبو دیا

بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ (136)

اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور ان سے بے پروائی کرتے تھے۔

وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ

مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا ۖ

اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ان کو زمین (شام) کے

مشرق و مغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَى عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ بِمَا صَبَرُوا ۖ

اور بنی اسرائیل کے بارے میں ان کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدہ نیک پورا ہوا

وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ (137)

اور فرعون اور قوم فرعون جو (محل) بناتے اور (انگور کے

باغ) جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر دیا۔

وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَهُمْ ۚ

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اتارا تو وہ ایسے لوگوں کے

پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں (کی عبادت) کے لئے بیٹھے رہتے تھے

قَالُوا يَا مُوسَى اجْعَلْ لَنَا إِلَٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ ۚ

(بنی اسرائیل) کہنے لگے کہ موسیٰ! جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں ہمارے لئے بھی ایک معبود بنا دو

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ (138)

موسیٰ نے کہا تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَا هُمْ فِيهِ

یہ لوگ جس (شغل) میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ برباد ہونے والا ہے

وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (139)

اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں۔

قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَٰهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ (140)

(اور یہ بھی) کہا کہ بھلا میں خدا کے سوا تمہارے لئے کوئی اور معبود

تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام اہل عالم پر فضیلت بخشی ہے؟

وَإِذْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۖ

اور (ہمارے ان احسانوں کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو فرعونیوں

(کے ہاتھ) سے نجات بخشی وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے۔

يُقَتِّلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ

تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے

وَفِي ذَٰلِكُم بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ (141)

اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے سخت آزمائش تھی۔

وَوَاعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً

اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کی میعاد مقرر کی۔

وَأَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۚ

اور دس (راتیں) اور ملا کر اسے پورا (چلہ) کر دیا تو اسکے پروردگار کی چالیس رات کی میعاد پوری ہو گئی۔

وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي

اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میرے

(کوہ طور پر جانے کے) بعد تم میری قوم میں میرے جانشین ہو

وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ (142)

(ان کی) اصلاح کرتے رہنا اور شریروں کے راستہ نہ چلنا۔

وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ

اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر (کوہ طور پر) پہنچے اور ان کے پروردگار نے ان سے کلام کیا

قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنظُرْ إِلَيْكَ ۚ

تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے (جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار (بھی) دیکھوں۔

قَالَ لَن تَرَانِي

(پروردگار نے) فرمایا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکوگے

وَلَٰكِنِ انظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي ۚ

ہاں پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ سکو گے۔

فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا ۚ

جب انکا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا تو (تجلی انوار ربانی نے) اسکو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بیہوش ہو کر گر پڑے

فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ

جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے

تُبْتُ إِلَيْكَ

اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں

وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ (143)

اور جو ایمان لانیوالے ہیں ان میں سب سے اول ہوں۔

قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي

(خدا نے) فرمایا موسیٰ! میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا ہے

فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ (144)

تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے پکڑ رکھو اور (میرا) شکر بجالاؤ

وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

اور ہم نے (تورات کی) تختیوں میں ان کے لئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی

فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ۚ

پھر (ارشاد فرمایا کہ) اسے زور سے پکڑے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو

کہ ان باتوں کو جو اس میں (مندرج ہیں اور) بہت بہتر ہیں پکڑے رہیں۔

سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ (145)

میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا۔

سَأَصْرِفُ عَنْ آيَاتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

جو لوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں ان کو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا۔

وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا

اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں۔

وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا

اور اگر راستی کا راستہ دیکھیں تو (اپنا) راستہ نہ بنائیں۔

وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ

اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اسے راستہ بنا لیں۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ (146)

یہ اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا ان کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔

هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (147)

یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی ان کو بدلہ ملے گا۔

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُوَارٌ ۚ

اور قوم موسیٰ نے موسیٰ کے بعد اپنے زیور کا ایک بچھڑا بنا لیا

(وہ) ایک جسم (تھا) جس میں سے بیل کی آوازیں نکلتی تھی۔

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۘ

ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ انکو راستہ دکھا سکتا ہے؟

اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ (148)

اسکو انہوں نے (معبود) بنالیا اور (اپنے حق میں) ظلم کیا۔

وَلَمَّا سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا قَالُوا

اور جب وہ نادم ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہوگئے ہیں تو کہنے لگے کہ

لَئِنْ لَمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ (149)

اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے۔

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا

اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو

قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِنْ بَعْدِي ۖ

کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی بداطواری کی۔

أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ

کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم (یعنی میرا اپنے پاس آنا) جلد چاہا؟

وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۚ

(یہ کہا) اور شدت غضب سے (تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور

اپنے بھائی کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔

قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي

انہوں نے کہا کہ بھائی جان! لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا کہ قتل کر دیں۔

فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (150)

تو ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں میں مت ملایئے۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ

تب انہوں نے دعا کی کہ

اے میرے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرمادے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر۔

وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (151)

تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ

(خدا نے فرمایا کہ) جن لوگوں نے بچھڑے کو (معبود) بنالیا تھا ان پر

پروردگار کا غضب واقع ہوگا اور دنیا کی زندگی میں ذلت (نصیب ہوگی)

وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ (152)

اور ہم افتراءپردازوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا

اور جنہوں نے برے کام کئے پھر اس کے بعد توبہ کرلی اور ایمان لے آئے تو

إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ (153)

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد (بخش دیگا کہ وہ) بخشنے والا مہربان ہے۔

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ ۖ

اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو (تورات کی) تختیاں اٹھالیں

وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ (154)

اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی۔

وَاخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِمِيقَاتِنَا ۖ

اور موسیٰ نے (اس میعاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی) اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب (کرکے کوہ طور پر حاضر) کئے

فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِيَّايَ ۖ

جب ان کو زلزلے نے پکڑا تو (موسیٰ نے) کہا کہ

اے پروردگار! اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔

أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا ۖ

کیا تو اس فعل کی سزا میں جو ہم میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کر دے گا؟

إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ

یہ تو تیری آزمائش ہے۔

تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ ۖ

اس سے تو جس کو چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔

أَنْتَ وَلِيُّنَا

تو ہی ہمارا کارساز ہے۔

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ

تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم فرما

وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ (155)

اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔

إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۚ

ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔

قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ ۖ

فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں

وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ

اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔

فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ (156)

میں اس کو ان لوگوں کے لیے لکھ دوں گا جو پرہیز گاری

کرتے اور زکوۃ دیتے ہیں اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ

وہ جو (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) رسول (اللہ) کی جو نبی امی ہیں پیروی کرتے ہیں۔

الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ

جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔

يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ

وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں

وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ

اور پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھیراتے ہیں

وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ

اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔

فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا

النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (157)

توجو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو

نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دو کہ لوگو!

إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

میں تم سب کی طرف خدا کا بھیجا ہوا ہوں (یعنی اس کا رسول) (وہ) جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔

لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے

فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ

تو خدا پر اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر امی پر جو خدا پر اور اسکے (تمام) کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ

وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (158)

اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ۔

وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ (159)

اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔

وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ۚ

اور ہم نے ان کو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کرکے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ

اور جب موسیٰ سے ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے انکی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار دو۔

فَانبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ

تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے

قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۚ

اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔

وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ

اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کو سائبان بنائے رکھا

وَأَنزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ

اور ان پر من وسلویٰ اتارتے رہے۔

كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۚ

(اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ

وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (160)

اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ (جو) نقصان (کیا) اپنا ہی کیا۔

وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ

اور (یاد کرو) جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کر لو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا (پینا)

وَقُولُوا حِطَّةٌ

اور (ہاں شہر میں جانا تو) حِطَّةٌ کہنا

وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ ۚ

اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا۔ ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے۔

سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ (161)

اور نیکی کرنیوالوں کو اور زیادہ دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ

مگر جو ان میں ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا گیا تھا بدل کر اسکی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ (162)

ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لئے کہ ظلم کرتے تھے۔

وَاسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ

اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جو لب دریا واقع تھا۔

إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ

جب یہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے

إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا

(یعنی) اس وقت کہ ان کے ہفتے کے دن مچھلیاں ان کے سامنے پانی کے اوپر آتیں

وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ ۙ لَا تَأْتِيهِمْ ۚ

اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔

كَذَٰلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ (163)

اسی طرح ہم ان لوگوں کو انکی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے۔

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں

نصیحت کرتے ہو جن کو خدا ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے؟

قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ

تو انہوں نے کہا اس لیے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں

وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (164)

اور عجب نہیں کہ وہ پرہیز گاری اختیار کریں۔

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ

جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کر دیا جن کی ان کو نصیحت کی

گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی

وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ (165)

اور جو ظلم کرتے تھے ان کو برے عذاب میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کئے جاتے تھے۔

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ (166)

غرض جن اعمال (بد) سے انکو منع کیا گیا تھا جب وہ ان (پر اصرار اور ہمارے

حکم) سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ۔

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۗ

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے (یہود کو) آگاہ کر دیا تھا کہ

وہ ان پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو انکو بری بری تکلیفیں دیتا رہے۔

إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ

بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے۔

وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ (167)

اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا ۖ

اور ہم نے ان کو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔

مِنْهُمُ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَٰلِكَ ۖ

بعض ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے (یعنی بدکار)

وَبَلَوْنَاهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (168)

اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں (دونوں) سے ان کی آزمائش کرتے رہے تاکہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ

پھر ان کے بعد ناخلف ان کے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے۔

يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَٰذَا الْأَدْنَىٰ وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا

یہ (بے تامل) اس دنیائے دنی کا مال و متاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دے جائیں گے۔

وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِثْلُهُ يَأْخُذُوهُ ۚ

اور (لوگ ایسوں پر طعن کرتے ہیں) اگر انکے سامنے بھی ویسا ہی مال آجاتا ہے تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔

أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ

کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ خدا پر سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہیں گے؟

وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۗ

اور جو کچھ اس (کتاب) میں ہے اسکو انہوں نے پڑھ بھی لیا ہے۔

وَالدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ

اور آخرت کا گھر پرہیز گاروں کے لئے بہتر ہے۔

أَفَلَا تَعْقِلُونَ (169)

کیا تم سمجھتے نہیں؟

وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ

اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا التزام رکھتے ہیں

(انکو ہم اجر دیں گے کہ)

إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ (170)

ہم نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ

اور جب ہم نے ان (کے سروں) پر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائبان تھا۔

وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ

اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے

خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ

تو (ہم نے کہا) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو

وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (171)

اور جو اس میں (لکھا) ہے اس پر عمل کرو تاکہ بچ جاؤ۔

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ

اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی ان کی پیٹھوں

سے انکی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرا لیا

أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ

(یعنی ان سے پوچھا کہ) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟

قَالُوا بَلَىٰ ۛ

وہ کہنے لگے کیوں نہیں؟

شَهِدْنَا ۛ

ہم گواہ ہیں (کہ تو ہمارا پروردگار ہے)

أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَٰذَا غَافِلِينَ (172)

یہ اقرار اس لیے کرایا تھا کہ قیامت کے دن کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی۔

أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ

یا یہ (نہ) کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو (انکی) اولاد تھے (جو) انکے بعد (پیدا ہوئے)

أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ (173)

تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟

وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (174)

اور اسی طرح ہم (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا

اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں

(اور ہفت پارچہ علم شرائع سے مزین کیا)

فَانْسَلَخَ مِنْهَا

تو اس نے ان کو اتار دیا

فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ (175)

پھر شیطان اسکے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہو گیا۔

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا

اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں سے اس (کے درجے) کو بلند کر دیتے

وَلَٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۚ

مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا

فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۚ

تو اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے اور یونہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔

ذَٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ

یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ (176)

تو (ان سے) یہ قصہ بیان کر دو تاکہ وہ فکر کریں۔

سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنْفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ (177)

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی انکی مثال بری ہے اور انہوں نے نقصان (کیا تو) اپنا ہی کیا۔

مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي ۖ

جس کو خدا ہدایت دے وہی راہ یاب ہے۔

وَمَنْ يُضْلِلْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (178)

اور جس کو گمراہ کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۖ

اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا کئے ہیں۔

لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا

ان کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھے نہیں

وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا

اور اور ان کی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں

وَلَهُمْ آذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ

اور ان کے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔

أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ

یہ لوگ (بالکل) چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ (179)

یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۖ

اور خدا کے سب نام اچھے ہی ہیں تو اس کو اس کے ناموں سے پکارا کرو۔

وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ ۚ

اور جو لوگ اس کے ناموں میں کجی (اختیار) کرتے ہیں ان کو چھوڑ دو۔

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (180)

وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اسکی سزا پائیں گے۔

وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ (181)

اور ہماری مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ ہیں جو حق کا
راستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ (182)

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم انکو بتدریج
اس طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہ ہو گا۔

وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ

اور میں ان کو مہلت دیے جاتا ہوں۔

إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ (183)

میری تدبیر (بڑی) مضبوط ہے۔

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا ۗ

کیا انہوں نے غور نہیں کیا؟

مَا بِصَاحِبِهِمْ مِنْ جِنَّةٍ ۚ

کہ ان کے رفیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو (کسی طرح کا بھی) جنون نہیں ہے۔

إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ (184)

تو وہ ظاہر ظہور ڈر سنانے والے ہیں۔

أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ

کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیز خدا نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں کی؟

وَأَنْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۖ

اور (اس بات پر خیال نہیں کیا) کہ عجب نہیں کہ ان (کی موت) کا وقت نزدیک پہنچ گیا ہو؟

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ (185)

تواس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے ؟

مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۚ

جس شخص کو خدا گمراہ کرے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ (186)

اور وہ ان (گمراہوں) کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بھٹکتے رہیں۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۖ

(یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے واقع ہونے کا وقت کب ہے؟

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ۖ

کہہ دو اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے۔

لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۚ

وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کر دے گا۔

ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہو گی۔

لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ

اور ناگہاں تم پر آجائے گی۔

يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ

یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (187)

کہو کہ اس کا علم تو خدا ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے۔

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ

کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو خدا چاہے۔

وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۚ

اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔

إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (188)

میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔

وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ

اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل کرے۔

فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ ۖ

سو جب وہ اسکے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا کا حمل رہ جاتا ہے اور وہ اسکے ساتھ چلتی پھرتی ہے۔

فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ (189)

پھر کچھ بوجھ معلوم کرتی (یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا) ہے تو دونوں (میاں بیوی) اپنے پروردگار خدائے عزوجل سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح وسالم (بچہ) دے گا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے۔

فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا ۚ

جب وہ ان کو صحیح وسالم (بچہ) دیتا ہے تو اس (بچے) میں جو وہ ان کو دیتا ہے اسکا شریک مقرر کرتے ہیں

فَتَعَالَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ (190)

جو وہ شرک کرتے ہیں خدا (کا رتبہ) اس سے بلند ہے۔

أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ (191)

کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے جاتے ہیں؟

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ (192)

اور نہ ان کی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَتَّبِعُوكُمْ ج

اگر تم ان کو سیدھے راستے کی طرف بلاؤ تو تمہارا کہنا نہ مانیں

سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ (193)

تمہارے لئے برابر ہے کہ تم ان کو بلاؤ یا چپکے رہو۔

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ صلے

(مشرکو) جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں

فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (194)

(اچھا) تم ان کو پکارو اگر سچے ہو تو چاہیئے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں۔

أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا صلے

بھلا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلیں

أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا صلے

یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں

أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا ۗ

یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں

أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ

یا کان ہیں جن سے سنیں؟

قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنْظِرُونِ (195)

کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو بلا لو اور میرے بارے میں جو تدبیر کرنی ہو

کر لو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو پھر دیکھو کہ وہ میرا کیا کر سکتے ہیں۔

إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ

اور میرا پروردگار تو خدا ہی ہے جس نے کتاب (برحق) نازل کی

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ (196)

اور نیک لوگوں کا وہی دوست دار ہے۔

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ (197)

اور جنکو تم خدا کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا ۖ

اور اگر تم انہیں سیدھے راستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں۔

وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ (198)

اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ (بظاہر) آنکھیں کھلے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر (فی الواقع) کچھ نہیں دیکھتے۔

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ (199)

(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کر لو۔

وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ

اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو خدا سے پناہ مانگو

إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (200)

بیشک وہ سننے والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ (201)

جو لوگ پرہیز گار ہیں جب ان کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا

ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر) دیکھنے لگتے ہیں۔

وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ (202)

اور ان (کفار) کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں (پھر اس میں کسی طرح کی) کوتاہی نہیں کرتے۔

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِم بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۚ

اور جب تم ان کے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں

لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی طرف سے) کیوں نہیں بنالی؟

قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِن رَّبِّي ۚ

کہہ دو کہ میں تو اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے۔

هَٰذَا بَصَائِرُ مِن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (203)

یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (204)

اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ

اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح وشام یاد کرتے رہو

وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ (205)

اور دیکھنا غافل نہ ہونا۔

إِنَّ الَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ

جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے گردن کشی نہیں کرتے

وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ (206) ۩

اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور سجدہ کرتے رہتے ہیں۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com